۶

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مندرجہ ذیل مسائل میں

(۱) تبلیغ کیلئے ۳ روزہ - چلہ - وغیرہ لگانا ایک سال کیلئے یا پوری زندگی گھر چھوڑ کر تبلیغ کیلئے اپنے آپکو وقف کر دینا جبکہ گھر میں بال بچے اور بیوی، والدین بھی ہوں - اس کی کیا حیثیت ہے فرض - واجب، سنت - مستحب - ہے

(۲) حضرات علماء خطباء کا تقریر کرنے کیلئے رقم متعین کرنا کہ ہمکو اتنی رقم دو گے تو ہم تقریر کرنے کیلئے آئیں گے - نیز ان خطباء کو منگوانے کیلئے محلہ اور گلی کی سطح پر چندہ کرنا کیسا ہے

مہربانی فرما کر قرآن وحدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں

مستفتی محمد عبداللہ

دارالافتاء ۹۳/۱۹۲ جامعہ خیر المدارس

6/8/18

الجواب:

(۱) تبلیغ ہر زمانہ میں فرض ہے، اس زمانہ میں بھی فرض ہے، لیکن فرض علی الکفایہ ہے - جہاں جتنی ضرورت ہو اسی قدر اسکی اہمیت ہوگی اور جس جس میں جیسی اہلیت ہوگی اسکے حق میں اسی قدر ذمہ داری ہوگی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی صراحت قرآن کریم میں ہے۔

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و یأمرون بالمعروف وینھون عن المنکر (سورۃ آل عمران)

سب سے بڑا معروف ایمان ہے اور سب سے بڑا منکر کفر ہے۔ ہر مومن اپنی اپنی حیثیت کے موافق مکلف ہے کہ خدائے پاک کے نازل فرمائے ہوئے دین کو حضور اکرم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے موافق پہنچاتا رہے۔

۹۳/۱۹۲

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغوا عني ولو آية) اي انقلوا إلى الناس وافيدوهم ما امكنكم أو ما استطعتم (مرقاة ص ۲۱۸ / ج ۱)

چلہ، اور سال بھر کیلئے تبلیغ میں جانے کی دو صورتیں ہیں

(۱) جو شخص بیوی بچوں کو کما کر کھلاتا ہے اور انکے حقوق واجبہ ادا کرتا ہے تو ایسا شخص اس وقت جائے جب نفقہ واجبہ کا انتظام کر دے انکو بھوکا روتا چھوڑ کر نہ جائے۔

(۲) اگر آدمی کے ذمہ کسی کا نان و نفقہ اور کوئی حقوق نہیں تو پھر ایسا شخص جماعت کیلئے جاسکتا ہے اگر والدین ہیں تو ان سے اجازت لینا ضروری ہوگی

(مذاكرة العلم ساعة من احياء ليلة) وله الخروج لطلب العلم الشرعي بلا اذن والديه لو ملتحيا. أي لم يخف على والديه الضيعة بأن كانا موسرين ولم تكن نفقتهما عليه. وفي الخانية: ولو أراد الخروج إلى الحج وكرها ذلك قالوا: إن استغنى الأب عن خدمته فلا بأس وإلا فلا يسعه الخروج فإن احتاجا إلى النفقة ولا يقدر أن يخلف لهما نفقة كاملة أو أمكنه إلا أن الغالب على الطريق الخوف فلا يخرج ولو السلامة يخرج الخ

(الدر المختار مع الشامي ص ۶۷۲ / ج ۹ مكتبه رشيديه)

(۳) ایسے وعظ کا اثر نہیں ہوتا جس سے فقط کمائی مقصود ہو اور محض روپیہ کمانے کیلئے وعظ کہنا کوئی ثواب کی چیز نہیں شرعا اسکی اجازت بھی نہیں لیکن ہر شخص کو یہ فیصلہ کرنا بھی صحیح نہیں کہ فلاں واعظ کی یہ نیت ہے یہ طریقہ مناسب نہیں۔ اور اسکے لئے چندہ کرنا بھی درست نہیں البتہ اگر ایک دو آدمی بلائیں تو درست ہے

الامر بالمعروف يحتاج إلى خمسة أشياء ... والثاني أن يقصد وجه الله تعالى

(عالمگیری ص ۳۵۳ / ج ۵ کتاب الکراھیۃ)

التذكير على المنابر والاتعاظ سنة الأنبياء والمرسلين ولرياسة ومال وقبول عامة من ضلالة اليهود والنصارى (الدر المختار ص ۶۹۳ / ج ۹)

فقط والله اعلم بالصواب

بندہ عبدالحکیم

۱۲/۱۱/۱۴۳۹ھ

نائب مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

کتبہ محمد کاشف
متخصص سال دوم

6/8/18